اور نایاب ہوتی ہے اور ان کی جدائی سے جو خلاء انسانی زندگی میں پیدا ہوتا ہے وہ کبھی بھی پُر نہیں ہوتا اور پھر ایسی عابدہ' زاہدہ اور قناعت پسند اور صفات رابعہ بصری جیسی متصف ماں کا مرنا اور جدا ہونا بہت بڑے رنج و دکھ کی بات ہے۔

ادارہ مولانا محمد ابراہیم فانی صاحب اور ان کے برادران سمیت اس موقع پر دلی تعزیت کرتا ہے بلکہ ادارہ اور راقم خود بھی تعزیت کا مستحق ہے۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے　　سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے۔

دارالعلوم کے انتہائی مخلص الحاج عزیز الرحمٰن کی افسوسناک جدائی

دارالعلوم حقانیہ اور صوبہ سرحد کے تمام اکثر دینی اداروں اور معاہد کے انتہائی مخلص اور غریب اور نادر طلباء کے معاون خصوصی علم دوست' کتاب دوست جناب الحاج عزیز الرحمٰن بھی خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم دو تین ماہ سے کینسر کے جان لیوا مرض کے شکار ہو گئے تھے۔ صاحب ثروت خاندان کے بڑے اور بزرگ تھے' دنیا کے کئی ڈاکٹروں اور بیرون ملک علاج بھی کیا لیکن اجل کے سامنے طبیبوں کی ساری چارہ گری ناکام ثابت ہوئی اور عیدالاضحیٰ کے مبارک دن صبح آپ انتقال فرما گئے۔ میاں عصمت شاہ مرحوم اور جناب الحاج عزیز الرحمٰن کے سانحہ ارتحالات نے دارالعلوم کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ الحاج عزیز الرحمٰن عجیب بابرکت شخصیت کے مالک تھے۔ بہت بڑے کاروباری گروپ کے آپ سرپرست تھے۔ کئی کارخانے اور بڑے بزنس کے آپ مالک تھے لیکن جب بھی آپ گفتگو کرتے تو علماء و طلباء اور کتاب اور عالم اسلام کے مسلمانوں کو درپیش مسائل پر گفتگو ہوتی۔ تحریک طالبان افغانستان کے آپ بہت بڑے سپورٹر اور معاون تھے۔ بعد میں سقوط کابل کے بعد سالوں آپ پر اس حادثہ کا اثر رہا۔ ہر مدرسہ اور ہر دینی درسگاہ میں مستحق طلباء میں بڑی تعداد سے درسی کتابیں بہ شمول صحاح ستہ تقسیم کرتے تھے۔ علماء و مشائخ کیلئے کپڑے' مسواک' جوتے اور دیگر ضروریات کی بنیادی چیزیں بھی آپ اکثر و بیشتر بھجوایا کرتے تھے۔ دارالعلوم کے شوریٰ کے آپ اہم ممبر تھے۔ آپ کی ایک امتیازی خصوصیت یہ بھی تھی کہ جب بھی آپ گاڑی میں کہیں جاتے یا دارالعلوم وغیرہ آتے تو اپنی گاڑی کھانے میں کھانا تیار کروا کر رکھ دیا ہوتا اور خود میزبان کے گھر میں آپ میزبان بن کر کھلاتے۔ آپکی وفات سے دینی مدارس کے طلباء اور علماء ایک بڑے مخلص' معاون اور ایک بے لوث انسان سے محروم ہو گئے ہیں۔ آپکے والد ماجد جناب حاجی مطیع الرحمٰن " بھی اپنے وقت کے بہت بڑی شخصیت کے مالک تھے۔ اور حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کے خصوصی عقیدت مندوں میں آپکا شمار ہوتا تھا۔ یہی ورثہ محبت و عقیدت آپکے فرزند جناب الحاج عزیز الرحمٰن میں آخری دم تک موجود رہا۔ اور زندگی بھر دارالعلوم حقانیہ سے تعلق اور وابستگی قائم رکھی۔ دارالعلوم میں آپکے رفع درجات کیلئے خصوصی دعاؤں اور ختمات کا اہتمام کیا گیا۔ ادارہ انکے فرزندوں اور پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے۔